سوال

(470)ایک ملازم ہے،اس کی تنخواہ دوہزار2000روپے ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک ملازم ہے،اس کی تنخواہ دوہزار2000روپے ہے،جس کے پاس وہ ملازم ہے وہ سمجھتا ہے کہ یہ زکوٰۃ کا مستحق ہے۔وہ ہر مہینے اس کو زکوٰۃ کی رقم سے تنخواہ کے ساتھ ایک ہزار روپے دیتا ہے اور کہتا ہے کہ میں تمہاری امداد کررہاہوں،کیا اس طرح زکوٰۃ ادا ہوجائے گی؟ (محمد یونس شاکر،نوشہرہ ورکاں)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ملازم صدقہ وزکوٰۃ کے آٹھ مصارف سے کسی مصرف میں شامل ہے،اور زکوٰۃ دینے والے کی غرض صرف زکوٰۃ ادا کرنا ہے،اس کے علاوہ اور کوئی غرض نہیں تو یہ معاملہ درست ہے۔ ۲۰ ۷ ۱۴۲۱ھ

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02ص409

محدث فتویٰ